دعوتی پیغام

معاشی خوش حالی کا نسخہ

کاش! انھوں نے تورات اور انجیل اور اُن دوسری کتابوں کو قائم کیا ہوتا جو اِن کے رب کی طرف سے اِن کے پاس بھیجی گئی تھیں۔ ایسا کرتے تو ان کے لیے اُوپر سے رِزق برستا اور نیچے سے اُبلتا۔ اگرچہ ان میں کچھ لوگ راست رَو بھی ہیں، لیکن ان کی اکثریت سخت بدعمل ہے۔(المائدہ ۵:۶۶)

اگر بستیوں کے لوگ ایمان لاتے اور تقویٰ کی روش اختیار کرتے تو ہم ان پر زمین و آسمان سے برکتوں کے دروازے کھول دیتے مگر انھوں نے تو جھٹلایا، لہٰذا ہم نے اس بُری کمائی کے حساب میں انھیں پکڑ لیا جو وہ سمیٹ رہے تھے۔(الاعراف ۷:۹۶)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

لَوْ اَنَّ عِبَادِی اَطَاعُوْنِی لاسقیتُھُمُ المطَرَ بِالَّیْلِ وَاَطْلَعْتُ عَلَیْھِمُ الشَّمْس بِالنَّھَارِ وَلاسمعُھُمْ صَوْتَ الرَّعْدِ (مسند احمد)

اگر میرے بندے میری اطاعت کریں تو میں ان پر رات کے وقت بارشیں برساؤں اور دن کے وقت سورج طلوع کروں اور انھیں گرج کی آواز تک نہ سناؤں‘‘، یعنی اتنی تکلیف بھی نہ دوں۔(مسند احمد)

ہمارے ماہرین معیشت اس کھلی حقیقت سے آنکھیں کیوں بند رکھتے ہیں؟ تقویٰ اور اعلیٰ اخلاق ہماری معاشی حکمت عملی کا اہم ترین نکتہ ہونا چاہییں۔

طالبِ دُعا: عدی محمد، ابوظبی